[This question paper contains 2 printed pages.]

Your Roll No...............

Sr. No. of Question Paper : 11409

Unique Paper Code : 2141002001

Name of the Paper : AEC URDU A

Name of the Course : **COMMON PROG GROUP**

Semester : Ist

Duration : 2 Hours

Maximum Marks : 60

Instructions for Candidates

1. Write your Roll No. on the top immediately on receipt of this question paper.

نوٹ: کل چار (۴) سوالوں کے جواب دیجیے۔ پہلا اور دوسرا سوال لازمی ہے۔ نمبر مساوی ہیں۔

۱۔ ذیل کے اقتباسات میں سے ایک کی تشریح مع سیاق وسباق کیجیے۔

(الف)

"آج تک سوچتا رہا کہ بیگم صاحبہ قبلہ کے انتقال کے باب میں تم کو کیا لکھوں۔ تعزیت کے واسطے تین باتیں ہیں۔ اظہارِ غم، تلقینِ صبر، دعائے مغفرت۔ سو بھائی اظہارِ غم تکلفِ محض ہے۔ جو غم تم کو ہوا ہے، ممکن نہیں کہ دوسرے کو ہوا ہو، تلقینِ صبر بے دردی ہے یہ سانحۂ عظیم ایسا ہے جس نے غمِ رحلتِ نواب مغفور کو تازہ کیا۔ پس ایسے موقع پر صبر کی تلقین کیا کی جائے۔ رہی دعائے مغفرت۔ میں کیا اور میری دعا کیا؟ مگر چونکہ وہ میری مربیہ اور محسنہ تھیں ،دل سے دعا نکلتی ہے۔ مع ہٰذا تمہارا یہاں آنا سنا جاتا تھا اس واسطے خط نہ لکھا۔ اب جو معلوم ہوا کہ دشمنوں کی طبیعت ناساز ہے اور اس سبب سے آنا نہ ہوا یہ چند سطریں لکھی گئیں۔ حق تعالیٰ تم کو سلامت اور تندرست اور خوش رکھے۔"

(ب)

"ابھی کچھ زیادہ عرصہ نہیں بیتا، جب میں نے تم سے کہا تھا کہ دو قوموں کا نظریہ حیاتِ معنوی کے لیے مرض الموت کا درجہ رکھتا ہے، اس کو چھوڑ دو۔ یہ ستون جن پر تم نے بھروسہ کیا ہے، نہایت تیزی سے ٹوٹ رہے ہیں۔ لیکن تم نے سنی ان سنی برابر کر دی اور یہ نہ سوچا کہ وقت اور اس کی تیز رفتار تمہارے لیے اپنا راستہ تبدیل نہیں کر سکتے۔ وقت کی رفتار تھمی نہیں۔ تم دیکھ رہے ہو کہ جن سہاروں پر تمہیں بھروسہ تھا، وہ تمہیں لاوارث سمجھ کر، تقدیر کے حوالے کر گئے۔ وہ تقدیر جو تمہارے دماغی لغت کی منشا سے مختلف مفہوم رکھتی ہے، یعنی ان کے نزدیک فقدانِ ہمت کا نام تقدیر ہے۔"

P.T.O.

(۲)

۲۔ ذیل کے شعری اقتباسات میں سے ایک کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔

(الف)

آہ کو چاہیے اک عمر اثر ہونے تک
کون جیتا ہے تری زلف کے سر ہونے تک

عاشقی صبر طلب اور تمنا بے تاب
دل کا کیا رنگ کروں خون جگر ہونے تک

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے لیکن
خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک

دیا علم و ہنر حسرت کشی کو
فلک نے مجھ سے یہ کیسی دغا کی

مجھے اے دل تری جلدی نے مارا
نہیں تقصیر اس دیر آشنا کی

(ب)

جب چلتے چلتے رستے میں یہ گون تری رہ جاوے گی
اک بدھیا تیری مٹی پر پھر گھاس نہ چرنے آوے گی

یہ کھیپ جو تو نے لادی ہے سب حصوں میں بٹ جاوے گی
دھی پوت جنوائی بیٹا کیا بنجارن پاس نہ آوے گی

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارہ

کیوں جی پر بوجھ اٹھاتا ہے ان گونوں بھاری بھاری کے
جب موت کا ڈیرا آن پڑا پھر دونے ہیں بیوپاری کے

کیا ساز جڑاؤ زر زیور کیا گوٹے تھان کناری کے
کیا گھوڑے زین سنہری کے کیا ہاتھی لال عماری کے

سب ٹھاٹھ پڑا رہ جائے گا جب لاد چلے گا بنجارہ

۳۔ پریم چند کی افسانہ نگاری کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

۴۔ غالب کی خطوط نگاری کی خصوصیات بیان کیجیے۔

۵۔ مومن کی شاعری کی خصوصیات تحریر کیجیے۔

۶۔ نظیر اکبر آبادی کی شاعری کی اہم خصوصیات پر روشنی ڈالیے۔

۷۔ نظم 'مرغ اسیر کی نصیحت' کا خلاصہ تحریر کیجیے۔

۸۔ حالی کی نظم نگاری پر سیر حاصل گفتگو کیجیے۔

۹۔ ذیل میں سے تین کی تعریف مع مثال کیجیے۔

تشبیہ، حسن تعلیل، مراعات النظیر، تجنیس، تلمیح